سوال

(287)وہم کی بناء پر سجدوں میں زیادتی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عرصہ 25 سال سے وہم کی مریض ہوں وہم صرف وضوتیمم اور نماز کا ہے اورکسی بات کا نہیں ۔ باربار تیمم کرتی ہوں 4کی بجائے 5 رکعت پڑھتی ہوں دوسجدوں کی جگہ 3 سجدے ایک رکعت میں کرتی ہوں دل مطمئن نہیں ہوتا حافظ ثناء اللہ صاحب نے جمعہ کے خطبہ میں کہا ہے کہ اگر دو کی جگہ تین سجدے کریں توایک سجدہ شیطان کوہوگا میں سن کر پریشان ہوگئی کہ میں توہر نماز میں کئی سجدے اورایک رکعت شیطان کوکرتی ہوں ۔ خدارا مجھے مطمئن کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حتی المقدور جدوجہد کریں کہ توہمات کی پیروی کے بجائے صرف یقین یاظن غالب پر بنیاد رکھیں ساتھ ۔

''اعوذباللہ من الشیطان الرجیم'' کاورد معمول بنالیں اوراگر بحالت نماز ایسی کیفیت پیدا ہوجائے تو۔ ''اعوذباللہ من خنزب''پڑھ کرتین دفعہ پھونک ماردیا کریں اس سے ذہنی کیفیت بدل کر وسوسوں میں کمی آجائے گی ۔ (ان شاء اللہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص580

محدث فتویٰ